The

State Gazette

Rampur.

مطبوعہ دوشنبہ بتاریخ ۲۰ رجب المرجب ۱۳۵۲ھ مطابق ۱۰ نومبر ۱۹۳۳ء

حصہ اوّل

باب ۱ جلد ۱۵

خلاصہ احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگانِ حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

(۱)	علحدگی توسی آیا۔	۲	(۷)	رہائی قیدیان۔	۴
(۲)	منظوری سفرخرچ افسران۔	۲، ۳	(۸)	اضافہ افسر صاحبان پولیس۔	۵
(۳)	چارج عہدۂ افسر تقسیم صیغہ جات	۳	(۹)	اضافہ گریڈ ٹیچران ہائی اسکول۔	۶
(۴)	منتقلی موٹر انجینیر صاحب۔	"	(۱۰)	اختیارات برخاستگی وغیرہ ملازمان	۶
(۵)	قائمی سلسلۂ ملازمت سکریٹری صاحب جنگ بہادر توشہ خانہ وجواہر خانہ۔	۴	(۱۱)	پنشن اشاعت با افسر صاحبان صیغہ	۷
			(۱۱)	منظوری تعطیل سالگرہ ہمایونی	"
(۶)	رخصت صاحب جو ڈیشل منسٹر بہادر	"	(۱۲)	معافی قید تنہائی ایام انسداد جیلخانہ ضبط شدہ	"

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم۔ واقع ۱۱ نومبر ۱۹۳۳ء

مثبتہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر۔ جسکا خلاصہ کہ لوسی آیا ماموره خدمت عالیجناب صاحبزادہ سید ذوالفقار علیخان صاحب بہادر کی بچی اور بچے پر ناسور ہین لہذا حسب تحریر جناب چیف میڈیکل آفیسر بہادر مصدقہ صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر۔ پیشگاہ ہمایون سے حکم منظوری علحدگی لوسی آیا شرف نفاذ پائے

حکم

بموجب رپورٹ۔ لوسی آیا کی علحدگی کی منظوری دیجاتی ہے۔ اس قسم کے کاغذات جن کا تصفیہ تحت اختیارات منسٹر صاحبان بہادر ہے۔ اجلاس مین بھیجنا ضروری نہین۔ باختیارات مفوضہ کارروائی ہونا مناسب ہے۔ کاغذات برائے کارروائی صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہون۔

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

جناب صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر کی خدمت مین مرسل ہو بنشائے حکم ہمایون کارروائی فرمائی جائے۔ ۱۲ نومبر ۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

بغرض اجرائے احکام بخدمت ڈپٹی سکریٹری صاحب سررشتہ صدر مرسل ہو۔ بعد اجرائے احکام اصل کاغذات بخدمت جناب صاحب چیف میڈیکل آفیسر بہادر مرسل ہون۔

۱۳ نومبر ۳۳ء — دستخط صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر

روبکار۔ واقع ۱۲ نومبر ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوے۔ چونکہ منسٹرز کمیٹی مین تجویز منسلکہ کثرت آراء سے پاس ہوچکی ہے۔ لہذا حسب صراحت عرضداشت اون افسران صیغہ مال کو جنکی خدمات گورنمنٹ سے مستعار لیگئی ہین جوائننگ ٹائم کے واقعی مصارف سفر دلانے جانیکی منظوری دیجاتی ہے۔ حکم ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے کارروائی ضابطہ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

بنشائے حکم ہمایون سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون اور درج گزٹ ہو۔ ۱۳ نومبر ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض — جناب عالی — میر سامانہ

افسران صیغہ مال جنکے خدمات گورنمنٹ سے مستعار لیگئی ہین اونکے سفرخرچ جوائننگ ٹائم کا معاملہ پیشگاہ ہمایون سے تفویض کمیٹی منسٹرز فرمایا گیا تھا گورنمنٹ مین تبادلہ کیجاتا ہے تو سہ گونہ کرایہ ملازم کو اور اسکی بی بی اور بچون کا اور اسباب وموٹر وگھوڑے اور گاڑی کے لئے بڑی رقم ملتی ہے۔ علاوہ ریاست ہین کوئی سفرخرچ نہین دیا جاتا البتہ بروقت تبادلہ گھوڑا اکھال یا بریلی سفرخرچ ۱؎ کرایہ ریل اور ریاستہ موجب

شرح مقررہ ملتا ہے افسران یو۔پی نے بنیے کثیر نقصان کے
باعث بموجب قواعد گورنمنٹ سفر خرچ جوائننگ ٹائم
ملنے کی استدعا کی ہے صاحب فائنس منسٹر بہادر نے
اپنی تحریر ۱۴ اکتوبر ۱۹۳۳ء مین یہ سفارش کی ہے
کہ وقتی مصارف سفر دئے جائین۔جس درجہ مین ملازم
سفر کرنیکا مستحق ہو اوس کا کرایہ ریل معہ بی بی اور نا کتخدا
لڑکیون اور ان لڑکون کے جنکے مصارف کا وہ پورے
طور پر کفیل ہو اور جس قدر اسباب وہ ہمراہ لائے اوس کا
کرایہ اور کرایہ ملازمان و کرایہ تانگہ و صرفہ قلی بھی یا جائے
اس شرط پر کہ اہل وعیال ہمراہ آئین۔یا چھ ماہ بعد تک
آجائین کمیٹی مین باہم گفتگو ہو کر منسٹر صاحبان بہادر نے
صاحب فائنس منسٹر بہادر کی تجویز سے اتفاق کیا ہے
لیکن صاحب ریونیو منسٹر بہادر نے کثرت رائے
اس جانب ہوتے ہوے تجویز پر دستخط کر دیئے ہین
لیکن اپنی ذاتی رائے بموجب قواعد گورنمنٹ سفر خرچ
ملنے کی ظاہر کی ہے۔تجویز کمیٹی منسٹرز ذریعہ عرضداشت
برائے صدور حکم حضور انور مین پیش ہے۔
زیادہ حد ادب۔آفتاب دولت و اقبال تابان باد

عرضی

ثبت دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر
معروضہ ۱۳ نومبر ۱۹۳۳ء

روبکار۔ واقع ۱۴ نومبر ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم
صاحبزادہ عبدالصمد خان بہادر سی۔آئی۔ای۔(صاحب
چیف منسٹر بہادر) رخصت سے واپس آگئے ہین لہذا
حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہین۔

(۱) صاحبزادہ عبدالصمد خان بہادر سی۔آئی۔ای عہدہ
چیف منسٹر کا چارج کل صبح سے لےلین۔
(۲) مسٹر سید بشیر حسین زیدی بہادر اپنے عہدہ سابق
پولیٹکل منسٹر پر واپس ہون حسب ذیل صیغہ جات صاحب
پولیٹکل منسٹر بہادر کے سپرد کئے جاتے ہین۔
(۱) محکمہ دارالانشاء و صدر۔(۲) پولیس (۳) تعلیمات
(۴) پریس (۵) پبلسٹی بیورو۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون۔ایک ایک
نقل روبکار ہذا کی جملہ منسٹر صاحبان بہادر و دیگر صاحبان بہادر
و افسران صیغہ جات ہائی کورٹ اور کونسل خاندان کو
بھیجی جائے۔ایک نقل درج گزٹ ہو۔

حکم۔ ۱۵ نومبر ۱۹۳۳ء

مزینہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر باستدعائے
صدور حکم مستقلی مسٹر کریم الدین موٹر انجینیر بشاہرہ
موجودہ ایک سو پچاس روپیہ از ۱۰ نومبر ۱۹۳۳ء
بوجہ اختتام میعاد تقرری دو ماہ۔

حکم

بموجب رپورٹ کریم الدین موٹر انجینیر کا بشاہرہ مبلغ
ایک سو پچاس روپیہ ماہانہ ۱۰ نومبر ۱۹۳۳ء سے مستقل
کیا جانا منظور ہے۔کاغذات برائے اجرائے احکام
ضابطہ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوئے
دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بشائے حکم ہمایون سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری کئے ہون
۱۵ نومبر ۱۹۳۳ء　دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم

۱۵ر نومبر ۱۹۳۳ء

مرتبہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر باشندہ ہائے صدد ور حکم قائمی سلسلۂ ملازمت مسٹر صدیق علیخانصاحب سکریٹری بہادر توشہ خانہ وغیرہ جو بحکم ہمایون ۱۱ر جنوری ۱۹۳۳ء سے ملازمت سے سبکدوش کئے گئے تھے اور بحکم ۱۱ر مارچ ۱۹۳۳ء بحال ہوئے - دو ماہ ملازمت سے علٰحدہ رہے -

حکم

بموجب رپورٹ مسٹر صدیق علیخان سکریٹری ڈیپارٹمنٹ توشہ خانہ وغیرہ کا سلسلۂ ملازمت سابقہ قایم رکھا جانا منظور رہے ایام علٰحدگی کی تنخواہ نہیں ملیگی - کاغذات برائے کارروائی صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہون -

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

نشائے حکم ہمایون سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون - ۱۵ر نومبر ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم

واقع ۱۵ر نومبر ۱۹۳۳ء

مرتبہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر باشندہ ہائے منظوری رخصت اتفاقیہ دو یوم (۱۵ و ۱۶ر نومبر ۱۹۳۳ء) مطلوبہ صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر بغرض روانگی مراد آباد بضرورت ذاتی وصدد حکم نسبت انتظام کام صاحب بہادر موصوف -

حکم

بموجب رپورٹ صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر کی دو روز کی رخصت اتفاقیہ منظور رہی - ایام رخصت مین علاوہ کام متعلقہ کے صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر کے کام کے صاحب پولیٹکل منسٹر بہادر ذمہ دار رہیں گے کاغذات برائے اجرائے احکام ضابطہ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہون -

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

نشائے حکم ہمایون سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون

۱۵ر نومبر ۱۹۳۳ء — دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار -

واقع ۱۶ر نومبر ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بہ تقریب جشن سالگرہ ہمایون مفصلہ ذیل قیدیان کو پروردگار قید سے رہا کیا جانا منظور رہے - صاحب سپرنٹنڈنٹ جیل کل بروز سالگرہ قیدیان کو حسب ضابطہ رہا کرکے تعمیلی رپورٹ پیش کرین -

(۱) امام الدین ولد نور الدین - جرم دفعہ ۴۵۷ ت

(۲) ممتاز احمد ولد مقبول احمد - جرم دفعہ ۳۲۳/۱۰۹ ت

(۳) نواب احمد علیخان ولد حسن علیخان - جرم دفعہ ۱۸۸ ت

(۴) دولہ جان ولد نیاز محمد - جرم دفعہ ۳۲۷ ت

(۵) عبد الرحیم خان عرف دنو خان ولد نیاز علی خان - جرم دفعہ ۳۲۵ ت

(۶) جھنا ولد سکھن - جرم دفعہ ۳۹۴/۴۱۱/۲۶

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے تعمیل صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو - ایک نقل درج گزٹ ہو -

---

روبکار ہذا جناب صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر کی خدمت مین مرسل ہو بنشائے حکم ہمایون کارروائی فرمائی جائے - سررشتہ سے ایک نقل برائے اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جائے

۱۶ر نومبر ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار (۱)

(تاریخ ۲ / نومبر ۱۹۳۳ء)

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و حکمہم)

عرضداشت منسلکہ ملاحظہ ہوئی۔ بموجب رپورٹ احکام ذیل صادر کئے جاتے ہیں :-

(۱) انسپکٹر حلقہ کی خالی آسامی پر شرف الدینخاں نائب کوتوال بشاہرہ ستر روپیہ تبدیل ہوں۔ صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس اس جگہ کا باختیار خود مناسب انتظام کر دیں

(۲) پولیس میں کانسٹبلان کی کمی ہے۔ پچاس کانسٹبلان کا جدید تقرر بشاہرہ دس روپیہ فی کس کے حساب سے منظور کیا جاتا ہے۔ تقرر کی کارروائی جلد کیجائے۔ پولیس

(۳) ریاست کے دو ملازمان منشی امجد علیخاں سپرنٹنڈنٹ پولیس و منشی شرف الدینخاں کوتوال کو گورنمنٹ سے انڈین پولیس میڈل عطا ہوتے ہیں۔ جس کے صلہ میں بابت دوام اقبال دونوں افسران مذکورہ بالا کے پندرہ روپیہ ماہوار فی کس پر ورشا از یوم عطائے تمغہ منظور فرماتے ہیں

(۴) صاحب ڈپٹی انسپکٹر جنرل بہادر پولیس کی موٹر کے واسطے ایک موٹر ڈرائیور بشاہرہ دار بیس روپیہ اور ایک کلینر بشاہرہ دار آٹھ روپیہ کا تقرر از یکم اکتوبر ۱۹۳۳ء سے منظور ہے

(۵) مشاہرات کے مصارف مفصلہ بالا کے علاوہ بتفصیل ذیل مدات صادرہ کے مصارف کی بجٹ پولیس میں مزید ضرورت ہے۔

(۱) وردی کانسٹبلان جدید پچاس کس [illegible]

(۲) وردی موٹر ڈرائیور صاحب ڈپٹی انسپکٹر جنرل بہادر پولیس برائے موسم گرما و سرما۔ [illegible]

(۳) مصارف راؤنڈ نگ کیدٹس [illegible]

(۴) مصارف موٹر بحساب ساٹھ روپیہ ماہوار من ابتدائے اکتوبر ۱۹۳۳ء۔ [illegible]

(۶) برائے مصارف مصرحہ ذیل بابت ساڑھے چار ماہ حسب مدات ذیل مشاہرات میں ضرورت ہے۔

(۱) تنخواہ انسپکٹر حلقہ بحساب ستر روپیہ ماہوار برائے ساڑھے چار ماہ [illegible]

(۲) تنخواہ پچاس کانسٹبلان برائے ساڑھے چار ماہ بحساب فی کس دس روپیہ ماہانہ [illegible]

(۳) مصارف الاؤنس دو عدد میڈل بحساب پندرہ روپیہ ماہوار فی کس برائے پندرہ ماہ از یکم جنوری ۱۹۳۳ء [illegible]

(۴) تنخواہ موٹر ڈرائیور و کلینر برائے چھ ماہ بحساب [illegible] ماہوار [illegible]

(۷) انتظام مصرحہ بالا میں بمد مشاہرات [illegible] اور بمدات صادرہ مبلغ [illegible] کی ضرورت ہے۔ اس وقت بجٹ پولیس کی مد مشاہرات میں مبلغ [illegible] کی بچت ہے رقم بچت کی محسوبی کے بعد مد مشاہرات بجٹ پولیس میں [illegible] اور دیگر مدات میں [illegible] جملہ [illegible] کی منتقلی رقم امانت شدہ خزانہ مولہ روبکار اجلاس مجریہ یکم ستمبر ۱۹۳۳ء میں سے منظور کیجاتی ہے

منتقلی رقوم کا اجلاس ہمایوں میں نوٹ کر لیا جائے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا معہ کاغذات متعلقہ برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اصل کاغذات بعد اجرائے احکام ضابطہ پولیٹیکل منسٹر بہادر کی خدمت میں بھیجدیئے جائیں۔

۱۰ / نومبر ۱۹۳۳ء — دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار:- واقع ۱۶؍ نومبر ۱۹۳۳ء

(دستخط اعلیٰحضرت بندگانحضور پُرنور دام اقبالہم وملکہم)

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ بموجب رپورٹ آٹھ ہیڈ ماسٹران کو بعد احسن تحت اضافہ گریڈ دیا جانا منظور ہے۔

اضافہ۔ — میں تاریخ سے اضافہ پانیگا۔

۱۔ سید کاظم حسین ایم اے بی ٹی۔ — عہ — ۲۰؍ جولائی ۱۹۳۳ء

۲۔ وزیر احمد خاں ایم اے بی ٹی۔ — عہ — ۲؍ اگست ۱۹۳۳ء

۳۔ ہدایت علیخاں بی اے سی ٹی — صہ — ۹؍ جولائی ۱۹۳۳ء

۴۔ بشیر الدین ایف اے سی ٹی — صہ — ۹؍ " "

۵۔ سید سفارش حسین اے سی ٹی — صہ — ۹؍ " "

۶۔ سید تصدق حسین ایف اے سی ٹی — صہ — ۲۰؍ " "

۷۔ جانکی پرشاد بی اے — صہ — ۳۱؍ " "

۸۔ عزیز الرحمٰن خاں قریشی بی اے ایل ٹی — عہ — ۱۱؍ اگست ۱۹۳۳ء

علاوہ ہیڈ ماسٹران مذکورہ بالا کے ماسٹر نبی شاہ کو اکیس روپیہ تنخواہ اور دس روپیہ سالانہ اضافہ گریڈ کا تاکیس پچاس روپیہ انتہائی تنخواہ دیا جانا منظور ہے۔ الاؤنس ماسٹر نبی شاہ مبلغ سترہ روپیہ ماہوار مسدود کیا جائے۔

ماسٹر منیعم حسین کو مبلغ پچاس روپیہ ماہانہ ابتدائی تنخواہ اور پانچ روپیہ سالانہ اضافہ گریڈ تا پچہتر روپیہ انتہائی تنخواہ دیا جانا منظور ہے۔

ماسٹر خورشید الاسلام کی موجودہ تنخواہ چالیس روپیہ ماہوار میں مبلغ دس روپیہ ماہانہ اضافہ منظور کیا جاتا ہے۔

انتظام مصرحہ بالا میں مبلغ ساٹھ روپیہ کی تاختم سال مدت مشاہرات میں کمی رہتی ہے۔

بجٹ ہائی اسکول کی مد برقی روشنی سے مد مشاہرات میں مبلغ ساٹھ روپیہ کی منتقلی کردیجائے۔ منتقلی رقم کا اجلاس ہمایوں میں نوٹ کرلیا جائے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے کارروائی اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

بتعمیل حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

۱۶؍ نومبر ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم:- واقع ۱۶؍ نومبر ۱۹۳۳ء

(دستخط اعلیٰحضرت بندگانحضور پُرنور دام اقبالہم وملکہم)

رپورٹ مناسب ہے۔ مینیل اسٹاف کے تقرر کے اختیارات جسطرح افسران صیغہ کو تھے بدستور رہینگے۔ مینیل اسٹاف کے متعلق سرونٹس سلکشن بورڈ میں درخواستیں پیش کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ کاغذات برائے کارروائی صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

اعلیٰحضرت بندگانحضور پُرنور دام اقبالہم وملکہم

عرض | میر منشی

جناب عالی

فرمان ہمایوں مصدرہ ۹؍ اکتوبر ۱۹۳۳ء میں حکم صادر فرمایا گیا ہے کہ باشندگان رامپور کو محکمہ کی ملازمتوں میں ترجیح دیجائے۔ اور کوئی شخص بلا منظوری اجلاس ہمایوں نہ رکھا جائے۔ نیز بحکم ۱۷؍ اکتوبر ۱۹۳۳ء سرونٹس سلکشن بورڈ قائم فرمایا گیا ہے اور حکم ہے کہ افسران صیغہ جات کے ماتحت جن آسامیان کا انتظام درپیش ہو انکے متعلق سرونٹس سلکشن بورڈ سے تجویز ہوکر تقرر کی کارروائی عمل میں آئے۔ مینیل اسٹاف چپراسی۔ کہاران وغیرہ کے انتظام کے متعلق صیغہ جات سے کاغذات سرونٹس سلکشن بورڈ میں

بھیجے گئے تھے۔ بورڈ کا معروضہ ہے کہ کہاروں کی جگہ کی استدعا کی بابت کوئی درخواست بورڈ میں نہیں گذری ہے ایسی صورت میں انتخاب سے مجبوری ہے۔ بورڈ نے اپنی رپورٹ میں یہ بھی ظاہر کیا ہے کہ فرمان اجلاس ہمایوں کی عبارت سے یہی مفہوم ہو سکتا ہے کہ بورڈ سے تعلق ایسی ملازمتوں کا ہے کہ جو اہل قلم وغیرہ سے ہوں۔ ملازمانِ ادنیٰ کی ملازمتوں کا منشاء مترشح نہیں ہوتا۔ ضیل اسٹاف کی بابت بورڈ سے انتخاب ہو کر تقرر کئے جانے کی حالت میں حرج کار سرکار کا اندیشہ ہے اور ضیل اسٹاف کی جگہوں کیلئے زیادہ تر عرائض اہل رامپور کی ہی گذرتی ہیں۔ بنا بر آں صاحب فائنانس منسٹر بہادر چیرمین وصاحب جوڈیشل منسٹر بہادر ممبر کی رائے ہے کہ ضیل اسٹاف کے تقرر کا اختیار حسب طرح افسران صیغہ کو تہاید ستور رہے۔ بورڈ سے ضیل اسٹاف کی اسامیوں کے انتخاب کی ضرورت نہیں ہے جملہ کاغذات ذریعہ عرضداشت حضور انور میں پیش ہیں۔

تنخواہ کو بھی صاحب فائنانس منسٹر بہادر چیرمین وصاحب جوڈیشل منسٹر بہادر ممبر کی رائے سے اتفاق ہے۔ زیادہ حد ادب۔ آفتاب دولت و اقبال تاباں باد۔

ضـ

عبارت تنخواہ بدستخط صاحب چیف منسٹر بہادر مورخہ ۱۶؍ نومبر ۱۹۳۳ء

بنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ دیگر کاغذات شمول لہٰذا برائے کارروائی صیغہ جات متعلق کو بھیجے جائیں۔ درج گزٹ ہو۔ ۱۶؍ نومبر ۱۹۳۳ء

دستخط خاص جناب صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار:-

واقع ۱۶؍ نومبر ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم

امسال ۱۷؍ نومبر ۱۹۳۳ء کو سالگرہ ہمایوں کی تعطیل جمعہ کی تعطیل میں شامل ہو گئی ہے لہٰذا ۱۸؍ نومبر ۱۹۳۳ء یوم شنبہ کی تعطیل عام برائے جملہ دفاتر و مدارس ریاست کیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے فی الفور احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

روبکار:-

واقع ۱۶؍ نومبر ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم وملکہم

بہ تقریب جشن سالگرہ ہمایوں جن قیدیان جیل کے نصف ایام رہائی بابت نیک چلنی ۱۵؍ مئی ۱۹۳۳ء کو ضبط کئے گئے ہیں۔ معاف و بحال کئے جاتے ہیں۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ جیل پورے ایام نیک چلنی محسوب کئے جانے کا حسب ضابطہ عملدرآمد کرا دیں۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے تعمیل صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو

روبکار ہذا جناب صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر کی خدمت میں مرسل ہو۔ بنشائے حکم ہمایوں کارروائی فرمائی جائے۔ ایک نقل بغرض اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جائے ۱۶؍ نومبر ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار واقع ۱۷ نومبر ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم

بہ تقریب جشن سالگرہ ہمایون میجر صاحبزادہ سید محمد علیخان بہادر اور میجر صاحبزادہ سید عبدالکریم خان بہادر کو "لفٹننٹ کرنل" کا رینک عطا کیا جاتا ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

روبکار واقع ۱۷ نومبر ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم

بہ تقریب جشن سالگرہ ہمایون میجر امتیاز علیخان کمانڈنگ افسیر تھرڈ رامپور رفعت انفنٹری کو "لفٹننٹ کرنل" کا رینک عطا کیا جاتا ہے۔

تنخواہ کے بارہ میں صاحب آرمی منسٹر بہادر بجٹ پر غور کرکے رپورٹ پیش کریں۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔